صاحب ڈائرکٹر داؤد کارپوریشن کی شدید خواہش پر کیا۔

وفاق المدارس کا اجلاس کراچی مولانا سمیع الحق صاحب ۱۲ رجون کی شب کو کراچی پہنچے۔ ۱۳ رجون کو جامعۃ العلوم الاسلامیہ نیو ٹاؤن میں وفاق المدارس کے اجلاس عاملہ میں شرکت کی۔ ۱۴، ۱۵، ۱۶ رجون کو وفاق کے مجلس شوریٰ کے جلسوں میں برابر شریک رہے۔ اور اجلاس میں بھرپور حصہ لیا۔ افتتاحی اجلاس میں آپ نے مسئلہ افغانستان پر اشتراکیت اور اس کے ہمنواؤں کے بارہ میں ایک مؤثر قرارداد پیش کی جسے متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ اس قرارداد میں پاکستان کے دروازے پر دستک دینے والی اشتراکیت اور اندرون ملک اشتراکی ہمنواؤں پر کڑی نگرانی رکھنے اور مسئولیت خداوندی محسوس کرنے کی بھی علماء پاکستان سے اپیل کی گئی تھی۔ اجلاس کی کاروائی کسی اور جگہ شریک اشاعت ہے۔ اجلاس جوہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ اسکی کامیابی میں جامعۃ العلوم الاسلامیہ نے بھرپور اور قابل تقلید و تحسین حصہ لیا، اجلاس میں کئی ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل بھی ہوئی جن میں مولانا سمیع الحق صاحب بھی شامل ہیں۔ جس کے ختم اجلاس کے بعد کراچی میں کچھ اجلاس بھی ہوئے، قیام کراچی کے دوران مولانا نے دارالعلوم کراچی جاکر مولانا محمد رفیع عثمانی مولانا محمد تقی عثمانی صاحب سے انکی والدہ ماجدہ کی وفات پر اظہار تعزیت بھی کیا اور مرحومہ کے مزار پر فاتحہ خوانی کی۔ ۱۹ رجون کو آپ نے گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی کے مدرسہ احسن العلوم میں فاضل نوجوان مولانا محمد زر ولی صاحب کی دعوت پر خطبہ جمعہ دیا اور اسلامی اور عصر حاضر کی مصنوعی تہذیبوں پر ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ نماز جمعہ کے بعد مدرسہ کیطرف دیئے گئے استقبالیہ میں مدرسہ نیو ٹاؤن کے زعماء بھی شریک ہوئے۔ مولانا زر ولی کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ واپسی پر آپ نے اس علاقہ میں واقع حکیم محمد اختر صاحب کی خانقاہ امدادیہ اور ان کا مکتبہ بھی دیکھا۔

مولانا محمد ارشد مدنی کی آمد مولانا محمد ارشد مدنی صاحبزادہ شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ اچانک ۲۵ رجون کو دارالعلوم تشریف لائے۔ دن بھر حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کے ساتھ رہے۔ رات سخاکوٹ جاکر حضرت مولانا عزیر گل مدظلہٗ کے ہاں قیام کیا۔ دوسرے دن پشاور ٹھہرے۔ ۲۷ رجون کو واپسی پر دوبارہ تشریف لائے۔ اس وقت مولانا سمیع الحق بھی موجود تھے، بعد از ظہر مولانا سمیع الحق صاحب کی معیت میں راولپنڈی روانہ ہوئے۔ مولانا نے ۵ بجے کے جہاز سے انہیں الوداع کہا اور مولانا ارشد صاحب کراچی، ملتان، لاہور ہوتے ہوئے قبل از رمضان ہی عازم دیوبند ہوگئے۔

انہی ایام میں مولانا محمد طاسین صاحب مولانا محمد بنوری مولانا باجی صاحب (افریقہ والے) بھی دارالعلوم تشریف لائے اور حضرت مدظلہٗ سے ملاقات کی۔ مولانا بام جی صاحب نے جو ہمیشہ سے مدارس کی سرپرستی کرنے والے اہل خیر میں سے ہیں، دارالعلوم میں بجلی سے چلنے والے بڑے واٹر کولر کی ضرورت کا